دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر: Aqs 1695　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ: 26-09-2019

دورانِ عدت ناک میں لونگ اور کانوں میں بالیاں پہننا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ تین طلاقوں کی عدت میں عورت کا ناک میں لونگ اور کانوں میں بالیاں پہننا کیسا؟

سائل: محمد فیصل (صدر، کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تین طلاقوں کی عدت کے دوران عورت کے لیے ہر قسم کا زیور پہننا منع ہے کہ اس عدت میں عورت پر سوگ منانا واجب ہوتا ہے اور سوگ کا مطلب یہ ہے کہ عورت ہر قسم کے زیورات، لونگ، بالیاں، انگوٹھی، چھلے، چوڑیاں، سرمہ، خوشبو، تیل اگرچہ بغیر خوشبو والا ہو، کنگھی الغرض ہر طرح کی زینت ترک کر دے، البتہ عذر کی وجہ سے ان میں سے بعض کام کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ جیسے تیل کنگھی نہ کرنے سے سر درد کرتا ہو، تو اس کی اجازت ہے۔

طلاق بائن یا تین طلاقوں کی عدت میں عورت پر سوگ لازم ہے، اس سے متعلق در مختار میں ہے: "تحد مکلفۃ مسلمۃ ولو امۃ منکوحۃ اذا کانت معتدۃ بت او موت بترک الزینۃ" ترجمہ: مسلمان مکلف عورت اگرچہ منکوحہ لونڈی ہو، جب طلاق بتہ (تین طلاقوں والی یا ایک بائن طلاق والی) یا موت کی عدت والی ہو، تو وہ سوگ کرے گی۔　(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطلاق، جلد5، صفحہ220، مطبوعہ کراچی)

بہارِ شریعت میں ہے: "سوگ اُس پر ہے جو عاقلہ بالغہ مسلمان ہو اور موت یا طلاق بائن کی عدت ہو"

(بہارِ شریعت، جلد2، حصہ8، صفحہ243، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سوگ سے متعلق فتاوی عالمگیری میں ہے: ” والحداد الاجتناب عن الطیب والدھن والکحل والحناء۔۔۔ والتزین والامتشاط کذافي التتارخانية “ ترجمہ: اور سوگ یہ ہے کہ عورت خوشبو، تیل، سرمہ، مہندی، زینت اختیار کرنے اور کنگھی کرنے سے رُک جائے۔ اسی طرح فتاوی تاتارخانیہ میں ہے۔

(الفتاویٰ الھندیہ، کتاب الطلاق، الباب الرابع عشر فی الحداد، جلد 1، صفحہ 533، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: ” سوگ کے یہ معنی ہیں کہ زینت کو ترک کرے یعنی ہر قسم کے زیور چاندی سونے جواہر وغیرہا کے اور ہر قسم اور ہر رنگ کے ریشم کے کپڑے اگرچہ سیاہ ہوں نہ پہنے اور خوشبو کا بدن یا کپڑوں میں استعمال نہ کرے اور نہ تیل کا استعمال کرے اگرچہ اُس میں خوشبو نہ ہو۔ جیسے روغن زیتون اور کنگھا کرنا منع ہے۔ ان سب چیزوں کا ترک واجب ہے۔ عذر کی وجہ سے اِن چیزوں کا استعمال کر سکتی ہے۔ “

(بہارِ شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 242، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

26 محرم الحرام 1441ھ/26 ستمبر 2019

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے